



سوال

(772) ایک آدمی گنجاہن کا مریض ہے۔ لہج

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی گنجاہن کا مریض ہے۔ حال ہی میں ایک جھلی تیار کی گئی ہے جو مصنوعی بال لگوا کر تیار کی جاتی ہے۔ اور اس جھلی کو مخصوص سلوشن کے ساتھ سر پر جوڑ دیا جاتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ جب تک جسم کا ہر حصہ پانی سے تر نہ ہو تب تک فرض غسل نہیں ہوتا۔ کیا اس جھلی کی موجودگی میں اگر سر کی جھلی کے نیچے والی جلد خشک رہ جائے یقیناً رہ جاتی ہے۔ تو کیا غسل نہ ہو گا نیز جھلی صرف تین ماہ سر کے ساتھ جڑی رہتی ہے۔ اور تین ماہ کے بعد دوبارہ اس کو سلوشن کے ساتھ جوڑ دیا جاتا ہے۔ (محمد اسحاق صدیقی، ضلع نارووال)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس جھلی کی موجودگی میں نہ غسل جنابت ہوتا ہے نہ غسل حیض و نفاس اور نہ ہی وضوئی۔ یہ صورت اختیار کی جاسکتی ہے کہ اس جھلی کو ہٹن کے ساتھ سر پر کس دیا جائے اور وضو غسل کے وقت ہمارے غسل وضو کر لیا جائے البتہ واصلہ و مستوصلہ پر لعنت والی احادیث [1] لعنت کی اللہ تعالیٰ نے بال ملانے والی اور ملوانے والی پر اور جو گود کر دے اور جو گدوائے۔ [2] کے پیش نظر تو اس جھلی ہی سے اجتناب ضروری ہے، پھر مسئلہ پوچھنے بتانے کی ضرورت ہی نہیں۔ نہ رے بانس نہ بچے بانسری۔ واللہ اعلم۔

[1] "اسماؤی سے روایت ہے کہ ایک عورت نے نبی سے پوچھا کہ میری بیٹی کو حصبہ (جلدی بیماری) لگی جس سے اس کے بال جھگٹے ہیں اور میں نے اس کی شادی کر دی ہے۔ کیا میں اس میں مصنوعی بال جوڑ سکتی ہوں۔ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے بال جوڑنے والی پر اور جوڑوانے والی پر لعنت فرمائی ہے۔" [2] ۴۰۶، ۱۴۲۱ھ

1 صحیح بخاری، کتاب اللباس، باب وصل الشفر

2 صحیح بخاری، کتاب اللباس، باب الموصولہ، مسلم، اللباس والزینہ، باب تحریم فعل الواصلہ والمستوصلہ

قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

جلد 02 ص 757

محدث فتویٰ